وقار اتحاد اختیار

جموں و کشمیر عوامی دست و بازو

آئین

فہرست مضامین

1. دیباچہ
2. آرٹیکل 1 :نام، دائرہ کار، جھنڈا
3. آرٹیکل 2 :مقاصد و اہداف
4. آرٹیکل 3 :رکنیت
5. آرٹیکل 4 :تنظیمی ڈھانچہ
6. آرٹیکل 5 :عہدیداران کی ذمہ داریاں
7. آرٹیکل 6 :داخلی انتخابات
8. آرٹیکل 7 :مالیات و آڈٹ
9. آرٹیکل 8 :آیئنی ترامیم

دیباچہ

جموں و کشمیر عوامی دست و بازو ایک جمہوری، پرامن، اور اصولی سیاسی پلیٹ فارم کے طور پر قائم کی گئی جماعت ہے، جو جموں و کشمیر کے عوام کا حق خود ارادیت اور اپنی مرضی و منشا سے پاکستان کے ساتھ الحاق کے نظریے پر قائم ہے۔ یہ جماعت پاکستان کے قیام کے پس منظر میں اس کو پاکستان سے الحاق کو برصغیر کی تقسیم کے نامکمل ایجنڈا کے طور پر سمجھتی ہے۔

یہ جماعت آزاد جموں و کشمیر کے آئینی و علامتی کردار کو بطور بیس کیمپ تسلیم کرتی ہے اور اس کردار کو ایک واضح، مؤثر اور باوقار انداز میں دوبارہ فعال کرنے کی خواہاں ہے۔ مزید براں نظریہ پاکستان اور پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری کا احترام کرتی ہے اور مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ تاہم جماعت کا موقف ہے کہ آزاد جموں و کشمیر میں سیاسی قیادت کو مقامی سطح پر آزادانہ طور پر ابھرنے کا موقع ملنا چاہیے تاکہ عوام کی امنگوں کی صحیح ترجمانی ہو سکے۔

یہ جماعت آزاد کشمیر میں اسلامی اصولوں، جمہوری عمل، شفافیت اور عوامی فلاح و بہبود پر مبنی ایک منصفانہ اور باوقار معاشرے کے قیام کی خواہاں ہے، اور اپنے تمام اہداف کو آئینی، قانونی اور پُرامن طریقوں سے حاصل کرنے کی پابند ہے۔

آرٹیکل 1: نام، دائرہ کار، جھنڈا

1.1 **نام:** جماعت کا نام "جموں و کشمیر عوامی دست و بازو" ہو گا۔

1.2 **مخفف:** جماعت کو "J&K ADB" کے نام سے پکارا جا سکتا ہے۔

1.3 **جھنڈا:** جماعت ایک مخصوص عوامی جھنڈا اپنائے گی جو ایک علیحدہ ضمیمے میں بیان ہو گا۔

1.4 **دائرہ کار:** آزاد جموں و کشمیر کے تمام علاقے، پاکستان میں مقیم کشمیری اور بیرون ملک آباد کشمیری جو جموں و کشمیر سے تعلق رکھتے ہوں۔

آرٹیکل 2: مقاصد و اہداف

2.1 **قومی مقصد:** جموں و کشمیر کے مقبوضہ علاقوں کی آزادی اور ان کا پاکستان سے الحاق۔

2.2 **بیس کیمپ کا کردار:** آزاد کشمیر کو تحریک آزادی کشمیر کا فعال بیس کیمپ بنانا۔

2.3 **اسٹیٹ ازم** جب تک ریاست مکمل طور پر آزاد ہو کر پاکستان سے نہیں ملتی تب تک آزاد کشمیر میں سیاسی قیادت مقامی سطح پر ہونی چاہیے۔

2.4۔ **عوامی فلاح:** آزاد کشمیر کے عوام کی تعلیمی، سماجی اور معاشی ترقی۔

2.5 **شفاف حکمرانی:** احتساب، شفافیت، انسداد بدعنوانی اور اصلاحات۔

2.6 **نوجوان وخواتین کی شراکت:** نوجوانوں اور خواتین کو سیاسی عمل میں فعال بنانا۔

2.7 **مذہبی ہم آہنگی:** فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور رواداری۔

2.8 **اوورسیز رابطہ:** بیرون ملک کشمیریوں کو تحریک آزادی اور آزاد کشمیر کی پائیدار ترقی میں شامل کرنا۔

2.9 **پرامن سیاسی جدوجہد:** تمام مقاصد کو آئینی، قانونی اور پُرامن طریقے سے حاصل کرنا۔

آرٹیکل 3: رکنیت

3.1 **اہلیت:**

آزاد کشمیر کے شہری یا بیرون ممالک مقیم کشمیری جو اس جماعت کے نظریے سے متفق ہوں، کسی دوسری سیاسی جماعت سے منسلک نہ ہو اور کسی مجرمانہ سرگرمی اور کرپشن کے مقدمہ میں سزایافتہ نہ ہوں جموں کشمیر عوامی دست وبازو کی رکنیت حاصل کر سکتے ہیں۔

3.2 **شمولیت کا طریقہ کار:**

- ایک مخصوص فارم جو کہ آن لائن یا کاغذ کی صورت میں جاری کیا جائے گا کو بھر کر متعلقہ قریبی دفتر میں جمع کیا جائے گا جہاں مقامی یونٹ کے ذمہ داران اس کی جانچ پڑتال کریں گے اور رکنیت کی منظوری دیں گے۔
- منظوری کے بعد اس رکن کا نام معہ متعلقہ معلومات آن لائن / فزیکل محفوظ رکھی جائیں گی۔

3.3 **اراکین کے حقوق:**

- ذیلی تنظیمات کے مختلف عہدیداران کے انتخاب کے لیے ووٹ کا حق
- جماعت کے مختلف سطح کے عہدوں کے لیے الیکشن میں حصہ لینے کا حق
- پالیسی بحث و مہمات میں شرکت

3.4 **اراکین کی ذمہ داریاں:**

- جماعت سے وفاداری
- مہمات اور اجلاس میں شرکت
- قیادت کے فیصلوں کا احترام

3.5 **رکنیت کی معطلی یا خاتمہ:**

- جماعت مخالف سرگرمیاں کرنا
- کسی دوسری جماعت یا ممنوعہ تنظیم سے وابستگی
- ثابت شدہ کرپشن، تشدد یا کسی جرم میں ملوث ہونا

آرٹیکل4: تنظیمی ڈھانچہ

4.1 دست وبازو کونسل(DBC):

- جماعت کی اعلیٰ سطحی پالیسی ساز، نگرانی، اور نظم وضبط کا ادارہ جو کہ 200 افراد پر مشتمل ہوگا جس کی مدت 2سال ہوگی اور اس کا انتخاب مرکزی چیرمین اپنی کابینہ سے مشاورت سے کریں گے۔ اس کے ارکان میں کمی بیشی کا اسی کونسل کو ہی ہوگا جو دو تہائی اکثریت سے ممبران کی تعداد میں کمی یا اضافہ کر سکے گی۔ اس ادارے کا بنیادی کام جماعت کی پالیسی سازی اور اس کی منظوری، بجٹ، آیئنی ترامیم، جماعتی انتخاب کی نگرانی اور دیگر اُمور میں رہنمائی ہوگا۔ مرکزی عہدیدارن بر بنائے عہدہ اس کے ممبران ہوں گے۔

4.2مشاورتی کونسل:

- سینئر رہنماؤں اور متعلقہ شعبہ جات کے ماہرین پر مشتمل ایک کونسل ہوگی جوڑ دست وبازو کونسل کو نظریاتی و اسٹریٹجک سفارشات فراہم کرے گی تاہم یہ ادارہ فیصلہ ساز نہ ہوگا۔ اس کونسل کے اراکین کا انتخاب چیرمین اپنی کابینہ کی مشاورت سے کریں گے۔

4.3ذیلی تنظیمیں:

- ضلع، تحصیل، یونین کونسل، پولنگ اسٹیشن سطح ذیلی تنظیمیں قائم کی جائیں گی جن میں عہدیداران مرکزی تنظیم کی طرح ہوں گے۔

4.4خصوصی ونگز:

1. یوتھ ونگ
2. خواتین ونگ
3. اوورسیز ونگ
4. اسٹوڈنٹ ونگ

آرٹیکل 5 : عہدیداران اور کی ذمہ داریاں

5.1 سرپرست اعلیٰ / سپریم ہیڈ

- سرپرست اعلیٰ جماعت کا ایک اعزازی منصب ہوگا جو روحانی و اخلاقی رہنمائی فراہم کرے گا، جماعت کے نظریاتی تسلسل اور وحدت کی علامت ہوگا، اور تمام سطحوں پر احترام کا حامل ہوگا تاہم اس منصب کے ساتھ کوئی انتظامی یا انتخابی اختیار منسلک نہیں ہوگا۔

5.2 چیرمین:

- جماعت کی **پالیسی سازی، نظریاتی رہنمائی** اور اہم فیصلوں کی قیادت کرے گا۔
- **تمام اجلاسوں** خصوصاً دست وبازو کونسل کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔
- جماعت کی **قومی و بین الاقوامی سطح پر نمائندگی** کرے گا۔
- دیگر ذیلی عہدیداران کو نامزد / مقرر (اور معزول) کرنے کا اختیار ہوگا۔
- جماعت کے امور میں معاونت کے لیے مختلف کمیٹیز کا قیام عمل میں لاسکے گا اور مختلف عہدیداران کو تعینات کر سکے گا۔
- ایمرجنسی میں دست وبازو کونسل کی منظوری کے بغیر فیصلہ جات لینے کا اختیار ہوگا۔

5.3 صدر

- جماعت کا **انتظامی سربراہ** ہوگا۔
- جماعت کی **پالیسی سازی اور فیصلہ سازی میں چیرمین کی معاونت کرے گا۔**
- چیرمین کی عدم موجودگی میں اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔
- چیرمین کی عدم موجودگی ہنگامی حالات میں **عارضی فیصلے** لے سکتا ہے، جنہیں بعدازاں چیرمین اور DBC سے منظور کرانا ہوگا۔
- داخلی نظم وضبط اور جماعتی نظم کو **برقرار رکھنے کا ذمہ دار** ہوگا۔
- جماعیت کی رکنیت کی منظوری / معطلی / منسوخی کا اختیار ہوگا۔

5.4 سینئر نائب صدر

سینئر نائب صدر جماعت کے تنظیمی اور سیاسی امور میں صدر کی معاونت کرے گا، اور صدر کی غیر موجودگی، معذوری یا استعفٰی کی صورت میں قائم مقام صدر کے طور پر فرائض انجام دے گا۔

5.5 چیف آرگنائزر

- چیف آرگنائزر جماعت کی تنظیم سازی، شاخوں کے قیام، اور غیر فعال یونٹس کی بحالی کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ تنظیمی منصوبوں کی تکمیل میں صدر کی معاونت کرے گا.

5.6 نائب صدر

- نائب صدر ایک سے زاہد ہو سکتے ہیں جو صدر کی انتظامی و تنظیمی امور میں معاونت کریں گے۔صدر کی عدم موجودگی میں اس کی نمائندگی کر سکتا ہے، اور اسے مخصوص شعبے تفویض کیے جا سکتے ہیں۔

5.7 جنرل سیکرٹری

- جنرل سیکرٹری جماعت کے مرکزی منتظم اور رابطہ کار کے طور پر خدمات انجام دے گا۔ وہ جماعت کے اجلاسوں کے منٹس مرتب کرے گا، اندرونی و بیرونی مراسلات کا اجراء کرے گا، مختلف سطحوں پر تنظیمی ونگز سے رابطہ برقرار رکھے گا، اور تمام تنظیمی ریکارڈ، فائلیں اور فیصلے محفوظ رکھے گا

5.8 سیکرٹری اطلاعات

- سیکرٹری اطلاعات جماعت کا ترجمان ہوگا جو میڈیا، سوشل میڈیا، اور عوامی روابط کے ذریعے جماعت کے مؤقف کو عام کرے گا، منفی پروپیگنڈے کا جواب دے گا اور پریس ریلیز، بیانات اور تقریبات کی تشہیر کا انتظام کرے گا۔

5.9 سیکرٹری مالیات

- سیکرٹری خزانہ جماعت کی مالیات کا نگران ہوگا۔ وہ جماعت کی آمدنی اور اخراجات کا ریکارڈ رکھے گا، بجٹ تیار کرے گا، مالی رپورٹ تیار کر کے قیادت کو پیش کرے گا، اور جماعت کے مالیاتی امور کو شفاف انداز میں چلانے کا ذمہ دار ہوگا

5.10 سیکرٹری تنظیم

سیکرٹری تنظیم جماعت کی تنظیمی ساخت کو فعال اور منظم رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ تمام تنظیمی اکائیوں کی کارکردگی کی نگرانی کرے گا، داخلی انتخابات کا انعقاد کرائے گا، نئی شاخوں کے قیام اور پرانی شاخوں کی بحالی میں کردار ادا کرے گا، اور جماعت کے اندرونی نظم و نسق کو بہتر بنانے میں صدر اور جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا

5.11 انچارج یوتھ ونگ

- یوتھ ونگ انچارج جماعت کے نوجوانوں کی رہنمائی، تربیت اور شمولیت کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ نوجوانوں کو جماعت کے نظریات سے روشناس کرائے گا، تعلیمی اداروں میں سرگرمیوں کو منظم کرے گا، اور یوتھ ونگ کی تنظیم سازی اور سیاسی بیداری میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

5.11 انچارج خواتین ونگ

- خواتین ونگ انچارج جماعت کی خواتین اراکین کی نمائندگی کرے گی اور انہیں سیاسی، سماجی اور تنظیمی سرگرمیوں میں فعال حصہ لینے کے مواقع فراہم کرے گی۔ وہ خواتین کی تنظیم سازی، تربیت، اور بااختیار بنانے کے لیے مہمات اور پروگرامز ترتیب دے گی۔

5.12 اوورسیز کوآرڈینیٹر

- اوورسیز کوآرڈینیٹر جماعت کے بیرون ملک اراکین اور شاخوں کے ساتھ رابطے کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ اوورسیز ونگ کی تنظیم سازی، فلاحی و سیاسی سرگرمیوں کو منظم کرے گا، جماعت کے پیغام کو بین الاقوامی سطح پر پہنچانے میں کردار ادا کرے گا، اور بیرون ملک مقیم کشمیریوں کو جماعت سے جوڑنے کے لیے اقدامات کرے گا۔

آرٹیکل 6 :داخلی انتخابات

6.1 مقصد:

- جماعت کے اندر جمہوریت، شفافیت، اور شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر باقاعدہ انتخابات کا انعقاد کیا جائے گا۔

6.2 الیکشن کمیٹی/ کمیشن:

- جماعت کی دست وبازو کونسل تین سے پانچ افراد پر مشتمل ایک غیر جانبدار الیکشن کمیٹی / کمیشن اور اس کا ایک سربراہ نامزد کرے گی۔
- یہ کمیٹی / کمیشن تمام داخلی انتخابات کی نگرانی، انعقاد اور نتائج کی توثیق کی ذمہ دار ہوگی۔
- الیکشن کمیٹی / کمیشن انتخابی فہرستیں، امیدواروں کی اہلیت، اور طریقہ کار مرتب کرے گی۔

6.3 انتخابی مدت:

- تمام عہدیداران کا انتخاب ہر 2 سال بعد ہوگا، تاہم ہنگامی حالت میں دست وبازو کونسل اس میں 6 ماہ تک کی توسیع کرنے کی مجاز ہوگی۔
- کوئی بھی فرد زیادہ سے زیادہ دو مسلسل ادوار کے لیے ایک ہی منصب پر فائز رہ سکتا ہے، تاہم دست وبازو کونسل کی دو تہائی اکثریت کی منظوری سے اس میں استثنا ممکن ہے۔

6.4 امیدوار کی اہلیت:

- امیدوار کو کم از کم ایک سال کی فعال رکنیت مکمل کرنی ہوگی تاہم پارٹی کی اساسی تنظیم سازی میں یہ شرط لاگو نہ ہوگی۔
- امیدوار کا اخلاقی و قانونی ریکارڈ صاف ہونا لازمی ہوگا۔
- وہ کسی بھی معطلی، کرپشن یا جماعت مخالف کارروائی میں ملوث نہ رہا ہو۔

6.5 الیکٹرول کالج:

- عہدیداران کے انتخاب کے لیے الیکٹرول کالج دست وبازو کونسل کے ممبران ہوں گے جو اپنی ووٹ کے ذریعے انتخاب کریں گے۔
- الیکٹرول کالج کے کم از کم 50 فیصد ارکان کا الیکشن میں ووٹ دینا لازمی ہے۔ اس سے کم ٹرن آوٹ کی صورت میں دوبارہ الیکشن ہوں گے۔

6.6 انتخاب طریقہ کار:

- عہدیداران کے انتخاب کے لیے الیکشن کمیٹی / کمیشن مدت ختم ہونے سے 1 ماہ قبل جماعت کے داخلی انتخابات کا شیڈول جاری کرے گی جس میں امیدواران سے کاغذات نامزدگی وصول کیے جائیں گے اور ان کو واپسی کے لیے وقت دیا جائے گا۔
- کاغذات نامزدگی کی وصولی کے بعد الیکشن کمیٹی / کمیشن ان کی جانچ پڑتال کرے گی اور اہل امیدواران اور نااہل امیدواران کا تعین کرے گی۔ کسی بھی عذرداری کی صورت میں اپیل الیکشن کمیٹی / کمیشن کو دی جاسکے گی اور وہ اس کا 10 دن کے اندر فیصلہ کرنے کی پابند ہوگی۔
- الیکشن کمیٹی کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ گزر جانے پر حتمی امیدواران کی لسٹ شائع کرے گی۔
- عہدیداران کی مدت ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دست وبازو کونسل کا اجلاس منعقد کیا جائے گا جس میں دست وبازو کونسل کے ممبران اپنی ووٹ کے ذریعے انتخاب کریں گے۔
- الیکٹرول کالج کے کم از کم 50 فیصد ارکان کا الیکشن میں ووٹ دینا لازمی ہے۔ اس سے کم ٹرن آوٹ کی صورت میں دوبارہ الیکشن ہوں گے۔

6.7 انتخابی نتائج:

- نتائج کا باضابطہ اعلان الیکشن کمیٹی کرے گی۔
- اعتراضات کی صورت میں اپیل الیکشن کمیٹی کو دی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

آرٹیکل 7 :مالیات و آڈٹ

7.1 آمدنی کے ذرائع:

- جماعت کے اراکین کی طرف سے دیے گئے رضاکارانہ چندے

- عوامی فنڈریزنگ مہمات
- بیرون ملک مقیم حمایتیوں کی قانونی دائرہ کار میں دی جانے والی امداد

7.2 مالیاتی نظم و نسق:

- تمام فنڈز صرف جماعت کے نام سے کھولے گئے بینک اکاؤنٹس میں رکھے جائیں گے۔
- سیکرٹری خزانہ آمد و خرچ کا مکمل حساب رکھے گا، رسیدوں کے ساتھ۔
- کوئی بھی غیر مجاز فنڈریزنگ یا خرچ ممنوع ہوگا۔

7.3 بجٹ سازی:

- ہر مالی سال کے آغاز پر سیکرٹری خزانہ بجٹ تیار کرے گا اور دست وبازو کونسل سے منظوری لے گا۔
- ہنگامی صورتِ حال میں صدر فوری اخراجات کی منظوری دے سکتا ہے، مگر اسے بعد میں چیئرمین اور دست وبازو کونسل کو رپورٹ کرنا لازم ہوگا۔

7.4 آڈٹ:

- ہر سال جماعت کے مالیاتی حسابات کا آڈٹ ایک آزاد و خود مختار آڈیٹر سے کروایا جائے گا۔
- آڈٹ رپورٹ مرکزی قیادت اور دست وبازو کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔
- آڈٹ رپورٹ کو شفافیت اور احتساب کے اصولوں کے تحت محفوظ رکھا جائے گا۔

آرٹیکل 8: آیئنی ترامیم

8.1 اختیار:

- جماعت کے آئین میں ترمیم کرنے کا اختیار دست وبازو کونسل کو حاصل ہوگا۔
- ترمیم کی تجویز صدرِ جماعت، دست وبازو کونسل کے کم از کم ایک تہائی (1/3) اراکین کی جانب سے پیش کی جا سکتی ہے۔

8.2 طریقہ کار:

- ہر ترمیمی تجویز کو تحریری صورت میں تمام دست وبازو کونسل کے اراکین کو **کم از کم 15 دن قبل** فراہم کیا جائے گا۔
- کسی بھی آیئنی ترمیم کو منظور کرنے کے لیے دست وبازو کونسل کے **دو تہائی (2/3) اراکین کی اکثریت** لازمی ہوگی۔

8.3 ہنگامی ترامیم:

- اگر کسی ہنگامی صورت میں فوری ترمیم ناگزیر ہو تو چیرمین اپنی کابینہ کی مشاورت سے عارضی ترمیم کا اعلان کر سکتا ہے،
- مگر ایسی ترمیم کو **60 دن کے دست وبازو کونسل سے توثیق** حاصل کرنا ضروری ہوگا، بصورت دیگر ترمیم خود بخود منسوخ تصور ہوگی۔

ضمیمہ: جماعت کا جھنڈا